ایلن جے اور
زیر زمین ریل روڈ

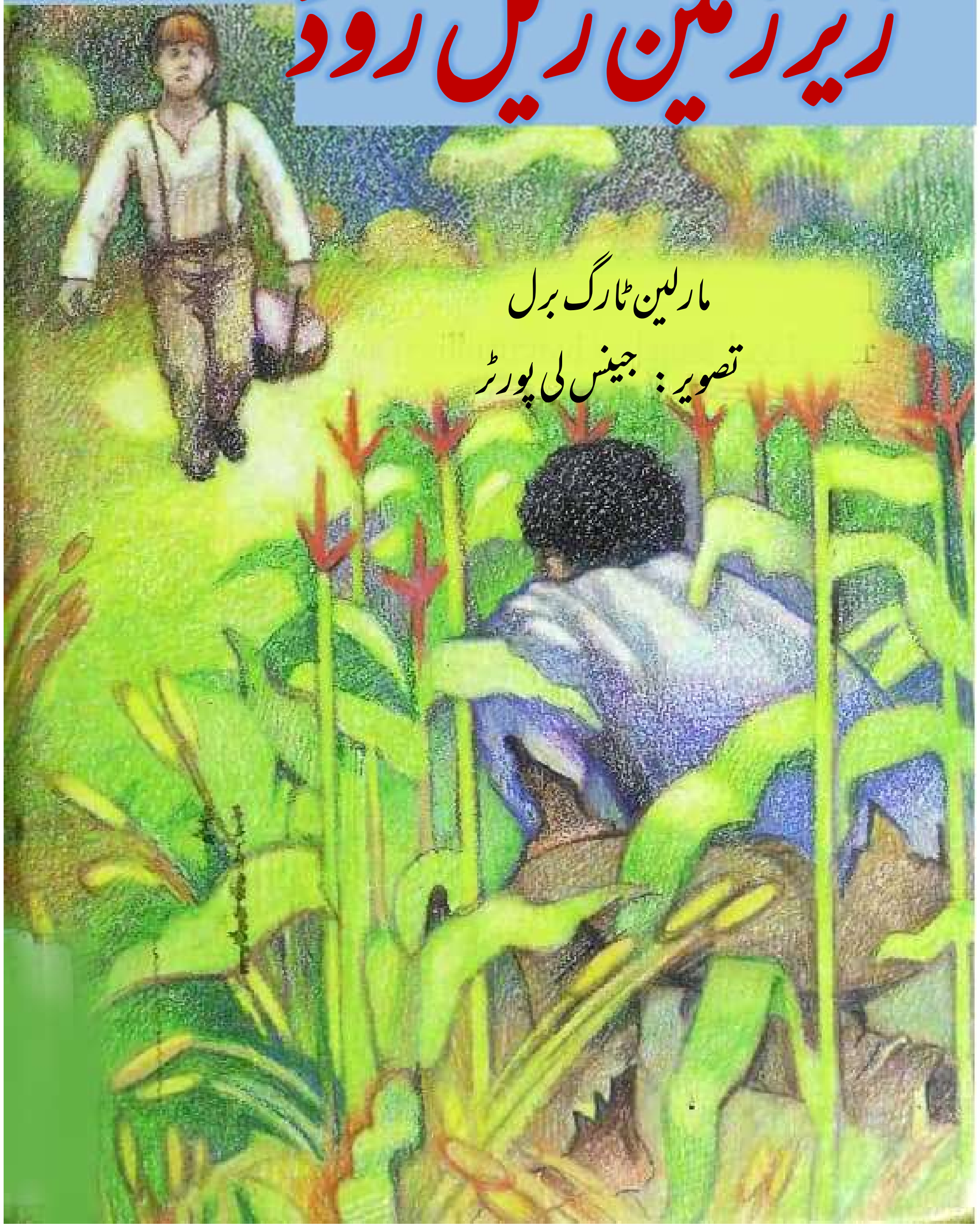

مارلین ٹارگ برل

تصویر : جینس لی پورٹر

ایلن جے اور

زیر زمین ریل روڈ

مارلین ٹارگ برل

تصویر : جینس لی پورٹر

مصنف کی نوٹ

ایلن جے اوران کا خاندان 1840 کی دہائی کے دوران رینڈولف، اوہائیو میں رہتا تھا۔ جے خاندان کا تعلق ایک مذہبی گروہ سے تھا جسے 'سوسائٹی آف فرینڈز' یا 'کوئیکرز' کہا جاتا ہے۔ 'فرینڈز' کا ماننا تھا کہ ہر انسان برابر ہے۔ اسی لیے وہ ایک جیسے سادہ کپڑے پہنتے تھے اور ہر کسی کو، چاہے وہ اجنبی ہو یا دوست، "تُو" (thee) کہہ کر پکارتے تھے۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ جنوبی ریاستہائے متحدہ میں رہنے والے زیادہ تر افریقی نژاد امریکیوں کے ساتھ برابری کا سلوک نہیں کیا جاتا تھا۔ وہ غلام تھے۔ غلام بغیر کسی معاوضے کے سارا دن کام کرتے تھے۔ ان کے مالکان کا دعویٰ تھا کہ وہ جانوروں کی طرح ان کے مالک ہیں۔ جو غلام فرار ہو جاتے، ان کا پیچھا کیا جاتا اور انہیں سزا دی جاتی تھی۔ اکثر انہیں تشدد کا نشانہ بنایا جاتا یا قتل کر دیا جاتا تھا۔ غلاموں کو فرار ہونے میں مدد کرنے والوں کو بھی سزا دی جاتی تھی۔

ایلن کے والدین، آئزک اور روڈا جے، خطرے کے باوجود غلاموں کو فرار ہونے میں مدد کرتے تھے۔ جے خاندان 'انڈر گراؤنڈ ریل روڈ' نامی ایک خفیہ گروہ کا حصہ تھا۔

جولائی 1842

ایلن نے آخری قمیض رسی پر لٹکائی۔

اس کی والدہ اتنی بیمار تھیں کہ وہ اتنا بھاری کام
نہیں کر سکتی تھیں۔

اس لیے یہ کام ان کے سب سے بڑے بچے کے
حصے میں آیا۔

ہر پیر کو ایلن کپڑے دھوتا، ابالتا، کلف لگاتا اور
انہیں باہر لٹکاتا تھا۔

اس کے بعد وہ کھیلنے کے لیے آزاد ہوتا تھا۔

جو لوگ 'انڈر گراؤنڈ ریل روڈ' کے ساتھ کام کرتے تھے وہ فرار ہونے والے غلاموں کو اپنے باڑوں، چھت کے نیچے بنے کمروں (attics) اور خفیہ کمروں میں چھپاتے تھے۔ وہ ان مفروروں کی ایک محفوظ جگہ سے دوسری جگہ تک رہنمائی کرتے تھے۔ فرار ہونے والے افراد پیدل، چھکڑوں یا گھوڑوں پر سوار ہو کر کینیڈا جانے والے خفیہ راستوں پر سفر کرتے تھے۔ وہاں قانون کی نظر میں سب کے ساتھ برابر کا سلوک کیا جاتا تھا۔

جے خاندان اس بات کا بہت خیال رکھتا تھا کہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں وہ کسی کو نہ بتائیں—یہاں تک کہ اپنے بچوں کو بھی نہیں۔ گیارہ سالہ ایلن کو معلوم تھا کہ اس کے والدین ان سیاہ فام اجنبیوں کو کھانا کھلاتے اور چھپاتے ہیں جو پراسرار طور پر نمودار اور غائب ہو جاتے تھے۔ لیکن وہ غلامی کے بارے میں زیادہ نہیں سمجھتا تھا—جب تک کہ ایک دن اس کا سامنا خود ایک مفرور غلام سے نہ ہو گیا۔

آج دوپہر
ایلن اپنی مچھلی پکڑنے والی چھڑی لینے کے لیے
باڑے کی طرف گیا۔
جیسے ہی اس نے سامنے کا صحن عبور کیا،
اس نے سڑک پر ایک گھوڑے کو
جے فارم کی طرف تیزی سے دوڑتے ہوئے دیکھا۔
چند ہی سیکنڈوں میں
خاندانی ڈاکٹر سامنے والے گیٹ پر
آکر رک گیا۔

"دوست جے! دوست جے!"
ڈاکٹر چلایا۔
ایلن کے والد باڑے سے باہر نکلے
اور تیزی سے گیٹ کی طرف بڑھے۔
آئزک جے نے کہا، "تمہارے گھوڑے کو تو آج پر لگے
ہوئے ہیں،"
"لگتا ہے تمہیں بڑی جلدی ہے۔"

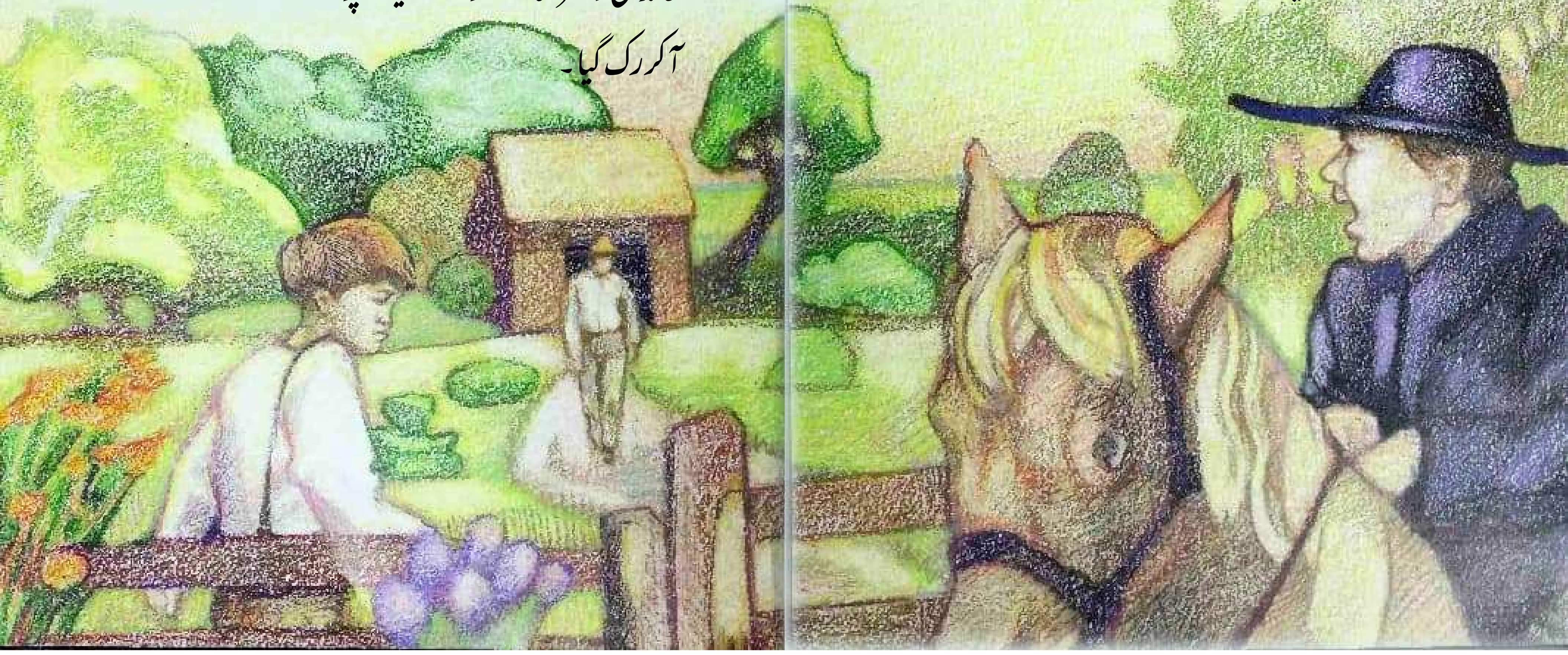

اس نے خبردار کیا، "غلام کا مالک اور اس کے آدمی
بالکل پیچھے ہی آرہے ہیں،
اور ان کے پاس بندوقیں ہیں۔
" ڈاکٹر نے آئزک کا کندھا پکڑا اور مزید کہا، "میرے
دوست، محتاط رہنا۔"

ایلن کے والد نے سر ہلایا۔ ڈاکٹر نے اپنا گھوڑا موڑا اور
وہاں سے چلا گیا۔

ایلن اپنے والد کے قریب گیا اور ان کے پریشان
چہرے کی طرف دیکھا۔

ایلن نے سوچا، کیا غلام کا مالک آکر اس کے والد کو گولی
مار دے گا؟

اسے دوسرے 'فرینڈز' (کوئیکرز) کے بارے میں
کہانیاں یاد آئیں جنھوں نے مفروروں کی مدد کی تھی۔
کچھ 'فرینڈز' کو مارا پیٹا گیا تھا۔ دوسروں کے گھروں کو
جلا دیا گیا تھا۔

ڈاکٹر آئزک کی طرف جھکا۔
ڈاکٹر نے دھیمی آواز میں کہا، "ایک مفرور
غلام جنگل میں چھپا ہوا ہے۔"

ایلن اپنی جگہ سے ہل نہ سکا۔

اب اسے کیا کرنا چاہیے؟

جنگل سے آنے والی تڑتڑاہٹ کی ایک آواز نے ایلن کے خیالات کا سلسلہ توڑ دیا۔

اس نے کسی کو درختوں اور جھاڑیوں میں حرکت کرتے ہوئے دیکھا۔

ایلن خاموشی سے آوازوں کی سمت بڑھا۔

سرسراہٹ رک گئی۔

آئزک جے نے اپنے بیٹے کی طرف نیچے دیکھا۔
ان کے والد نے کہا، "ایلن،"
"ہوسکتا ہے کہ تم جلد ہی ایک سیاہ فام آدمی کو دیکھو۔
اسے اخروٹ کے بڑے درخت کے پیچھے مکئی کے کھیت میں لے جانا۔
وہاں مکئی اتنی اونچی ہے کہ اسے چھپایا جا سکے۔
لیکن اگر تم ایسا کرو،
تو تمہیں اس بارے میں مجھے یا کسی اور کو نہیں بتانا چاہیے۔"
پھر آئزک جے مڑے
اور واپس باڑے کی طرف چل دیے۔

اچانک بندوق لیے ایک آدمی جھاڑیوں سے باہر نکلا۔
ایلن پیچھے کی طرف اچھلا۔
وہ دونوں بغیر بولے ایک دوسرے کو گھورنے لگے۔
اس آدمی نے پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہوئے تھے اور اس کے پاؤں خون آلود تھے۔
اس کی سیاہ جلد کٹی ہوئی تھی اور اس پر کوڑوں کے نشانات تھے۔
"کیا تم ماسٹر جے کے لڑکے ہو؟" اس آدمی نے پوچھا۔
اس کی نظریں سڑک اور گھر پر پہرہ دیتے ہوئے ادھر ادھر گھوم رہی تھیں۔
"جی ہاں،" ایلن ہکلایا، "میں ایلن ہوں، ان کا بیٹا۔"
اس آدمی نے اپنی بندوق نیچے کرلی۔

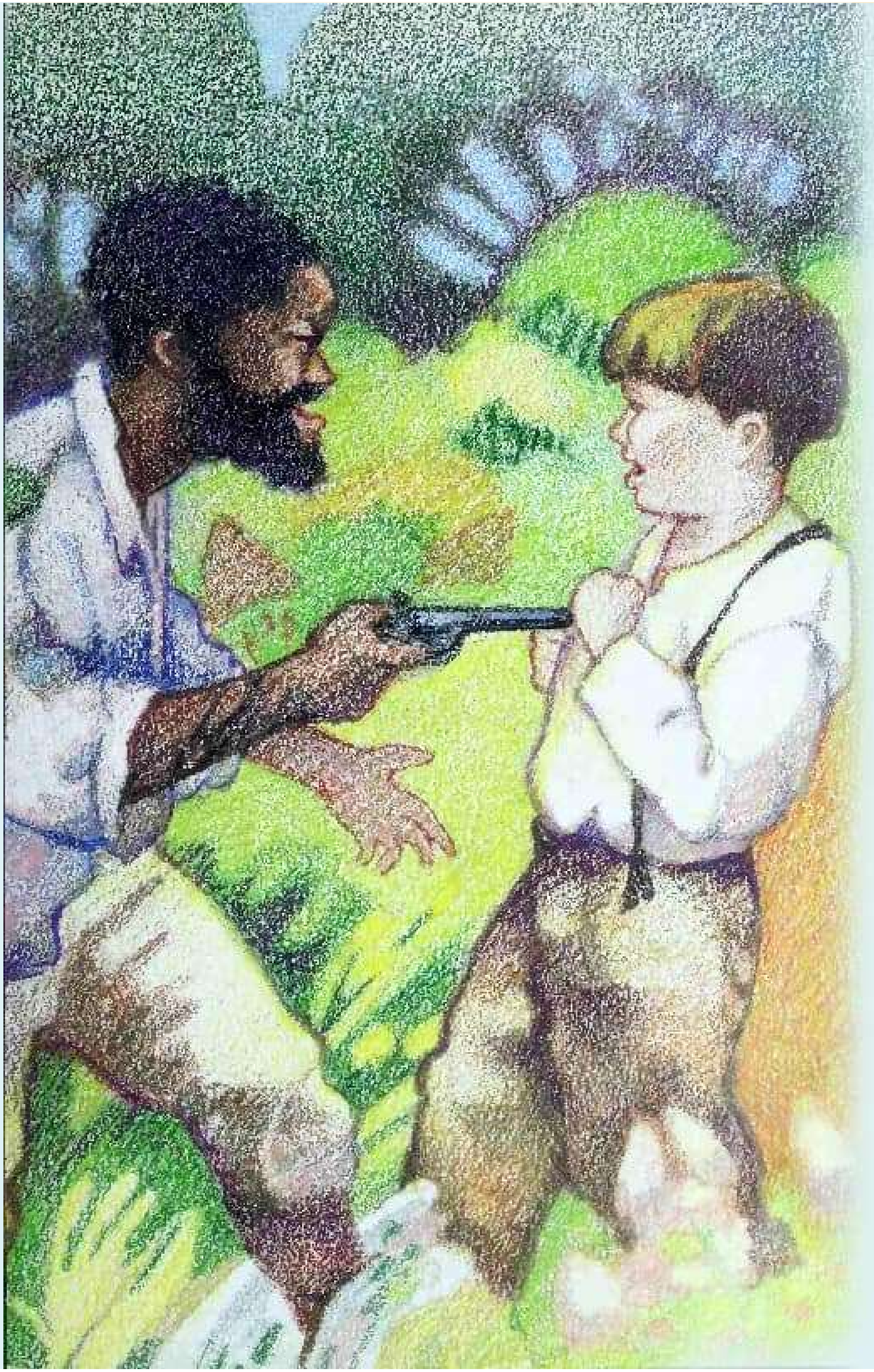

ایلن نے بات کرنے کے لیے اپنی ہمت جمع کی۔ ہمیشہ لفظوں کو واضح طور پر بولنے میں مشکل پیش آتی تھی۔

اب سمجھا جانا پہلے سے کہیں زیادہ اہم تھا۔

ایلن نے آہستہ سے کہا، "میرے پیچھے آؤ۔" "والد نے مجھے آپ کو ایک چھپنے کی جگہ پر لے جانے کے لیے کہا ہے۔"

"میں سمجھ گیا،" آدمی نے کہا

ایلن اسے جنگل کے کنارے کے ساتھ ساتھ فارم کے پچھلے حصے کی طرف لے گیا۔

جب وہ مکئی کے کھیت کے وسط میں بھاگ رہے تھے تو وہ جھک گئے۔

ایلن اس آدمی کو اخروٹ کے درخت کے نیچے ایک کھلی جگہ پر لے آیا۔

ایلن نے سرگوشی کی، "تمہیں خاموش اور نظروں سے اوجھل رہنا چاہیے۔" "وقت پر کوئی تمہارے لیے آئے گا۔"

"رحم کریں،" آدمی نے التجا کی۔
"میرا نام ہنری جیمز ہے۔
میں پرسوں بھاگ نکلا تھا،
اور تب سے میں نے کچھ
کھایا پیا نہیں ہے۔"
اس کی آنکھیں اداس اور تھکی ہوئی لگ رہی تھیں۔
گرمی کی وجہ سے اس کے ہونٹ
پھٹے ہوئے تھے۔

"میں جلد ہی کچھ کھانا لے کر واپس آؤں گا،" ایلن نے اسے بتایا۔

لڑکے نے ادھر ادھر دیکھا تاکہ یقین کر لے کہ
ہنری جیمز کو کوئی دیکھ نہ سکے۔

اس نے مکئی کا ایک تنا توڑ لیا اور چلتے ہوئے اپنے پیچھے مٹی کو برابر کر دیا تاکہ قدموں کے نشانات چھپ جائیں۔

اس نے چیک کیا کہ مکئی کے تمام تنے اپنی جگہ پر موجود تھے۔

پھر ایلن جنگل سے ہوتا ہوا گھر کی طرف بھاگا۔

اسے امید تھی کہ غلام کا مالک ابھی گھنٹوں دور ہوگا۔

اس کے والد کو اس مفرور کے لیے محفوظ فرار کا منصوبہ بنانے کے لیے وقت درکار ہوگا۔

جیسے ہی وہ اصطبل (barn) کے قریب پہنچا، ایلن نے اپنے قدموں کی رفتار آہستہ کر دی۔

اس نے سوچا، شاید کوئی دیکھ رہا ہو۔

"کارن بریڈ کسے ملے گی؟" ننھے ملٹن نے پوچھا۔
"کسی بھی دوست کو جو ہمارے راستے سے
گزرے،" اس کی ماں نے مسکراتے ہوئے جواب
دیا۔

ایلن نے کچن کا دروازہ کھولا۔ ملٹن، والٹر، ابیا اور میری
میز پر مٹر چھیل رہے تھے۔ اس کی والدہ اپنی جھولنے
والی کرسی (rockingchair) سے اٹھیں۔
"بیٹھ جاؤ، ایلن،" انہوں نے دھیمی آواز میں حکم دیا۔
"میرے پاس تمہارے لیے کچھ ہے۔" "لیکن،
امی،" ایلن نے اعتراض کیا۔
"خاموش، بیٹا،" انہوں نے کہا۔ ایلن والٹر کے ساتھ
بنچ پر بیٹھ گیا۔
روڈا جے نے کہا، "میری، براہ کرم ایک ٹوکری میں کچھ
کارن بریڈ اور بیکن ڈال دو۔"
ایلن حیران ہوا کہ اس کی والدہ کو دن کے اس بے وقت
کھانے کی تیاری کا کیسے علم ہوا؟
اور اس کے تمام بھائی اور بہن اندر کیوں تھے؟

روڈاجے نے بھری ہوئی ٹوکری ایلن کے حوالے کی۔
انہوں نے کہا، "یہ ٹوکری کسی کو بھی دے دو جسے تم بھوکا سمجھتے ہو۔"
ایلن نے ٹوکری لی اور دودھ کا ایک جگ اٹھایا۔
پھر وہ جلدی سے واپس مکئی کے کھیت کی طرف بھاگا۔

جیسے ہی وہ اخروٹ کے درخت کے قریب پہنچا،
ایلن کو تنے ٹوٹنے کی آواز آئی۔
مکئی کے درمیان سے ایک گہرے رنگ کی بندوق کی نالی باہر نکلی۔
ایلن ساکت رہ گیا۔
کلک! وہ جانتا تھا کہ بندوق چلنے کے لیے تیار ہے۔

"براہ کرم، گولی نہ چلائیں،" لڑکے نے التجا کی۔

ہنری نے بندوق نیچے کی اور مکئی کے پودوں کو ایک طرف ہٹایا۔

"تم نے تو مجھے ڈرا ہی دیا تھا،" ہنری نے کانپتی ہوئی آواز میں کہا۔

ایلن نے ایک گہرا سانس لیا اور قریب آگیا۔

"یہ لیں، کھانا کھائیں،" ایلن نے وہ چیزیں دکھاتے ہوئے کہا جو وہ لایا تھا۔

ہنری نے جگ پکڑا اور جی بھر کر خوب دودھ پیا۔

"یہ بہت ہی عمدہ ہے، ماسٹر ایلن،" ہنری جیمز نے شکر گزاری سے کہا۔

"تم یہاں آرام کر سکتے ہو جب تک میرے والد تمہارے لیے نہ آجائیں۔

مجھے اب جانا ہوگا،" ایلن نے کہا۔

ایلن مکئی کے پودوں سے ہوتا ہوا کھیت کے کنارے تک پہنچا۔

جب وہ جنگل سے نکل رہا تھا تو اسے کچھ آوازیں سنائی دیں۔

اس سے پہلے کہ کوئی اسے دیکھ پاتا، وہ ایندھن کی لکڑیوں کے ڈھیر کے پیچھے دبک گیا۔

ایلن نے لکڑیوں کے درمیان سے جھانکا اور دیکھا کہ اس کے والد گھوڑوں پر سوار چھ آدمیوں کے سامنے کھڑے ہیں۔

ان اجنبیوں کے پاس بندوقیں تھیں۔

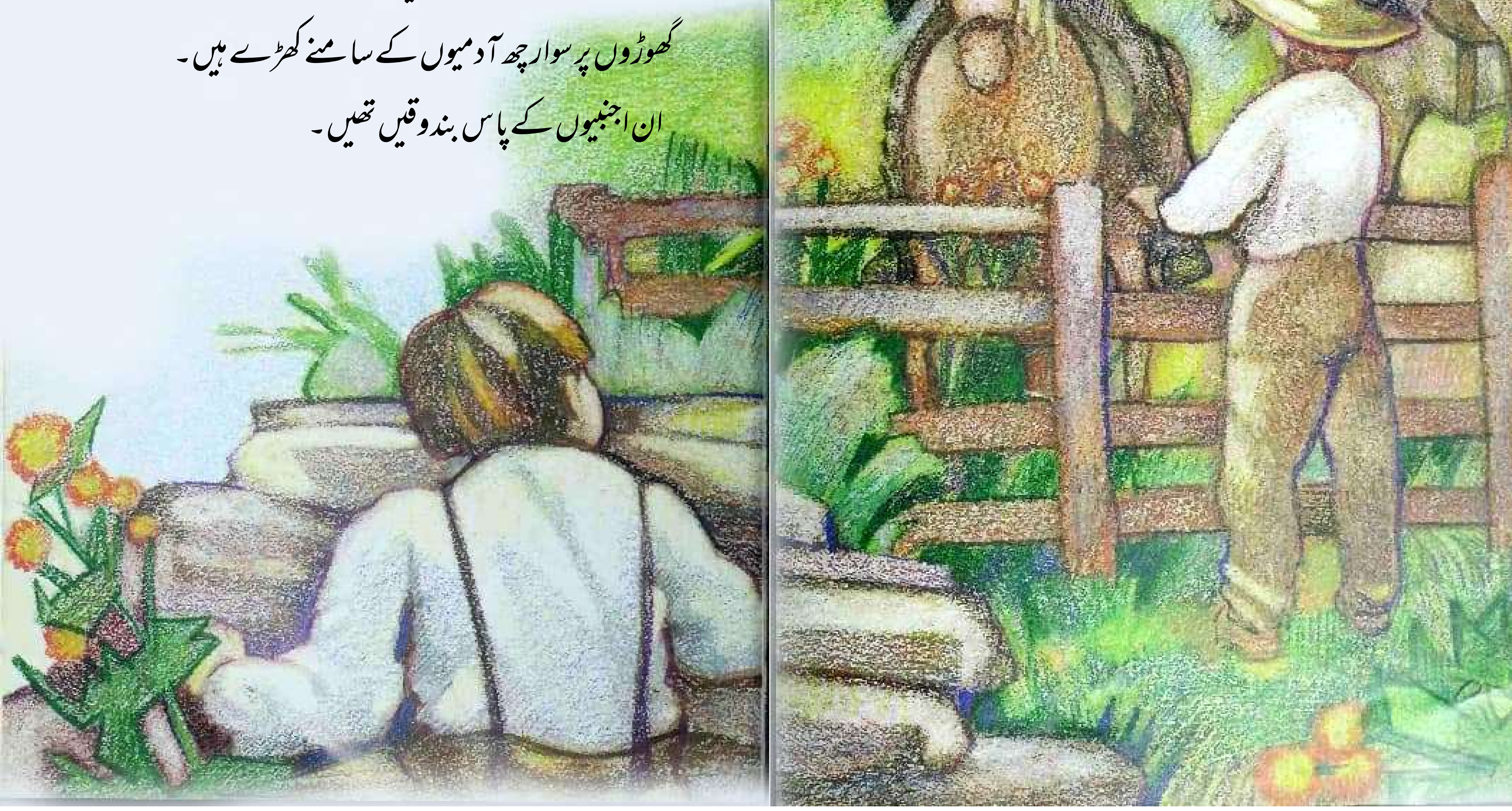

ایک آدمی نے اس کے والد سے سختی سے سوال کیا، "کیا آپ کو یقین ہے کہ آپ نے میرے مفرور (غلام) کو نہیں دیکھا؟"

اسحاق جے نے نفی میں سر ہلایا۔ "ہیں نے آپ کو ایک بار بتا دیا ہے۔ میں کبھی جھوٹ نہیں بولتا۔"

غلاموں کے مالک نے بے یقینی سے حقارت آمیز آواز نکالی۔ وہ چلایا، "تو پھر آپ کے گھر کی تلاشی کے بارے میں کیا خیال ہے؟"

اسحاق جے نے اطمینان سے کہا، "آپ کو خوش آمدید ہے۔" "لیکن اس کے لیے آپ کو درست کاغذات کی ضرورت ہوگی۔"

مالک چیخا، "اس میں تو کچھ وقت لگ سکتا ہے۔ صبح تک ہماری واپسی کی توقع رکھیں۔" پھر وہ اپنے آدمیوں پر بڑبڑایا، اور وہ جلدی میں وہاں سے چلے گئے۔

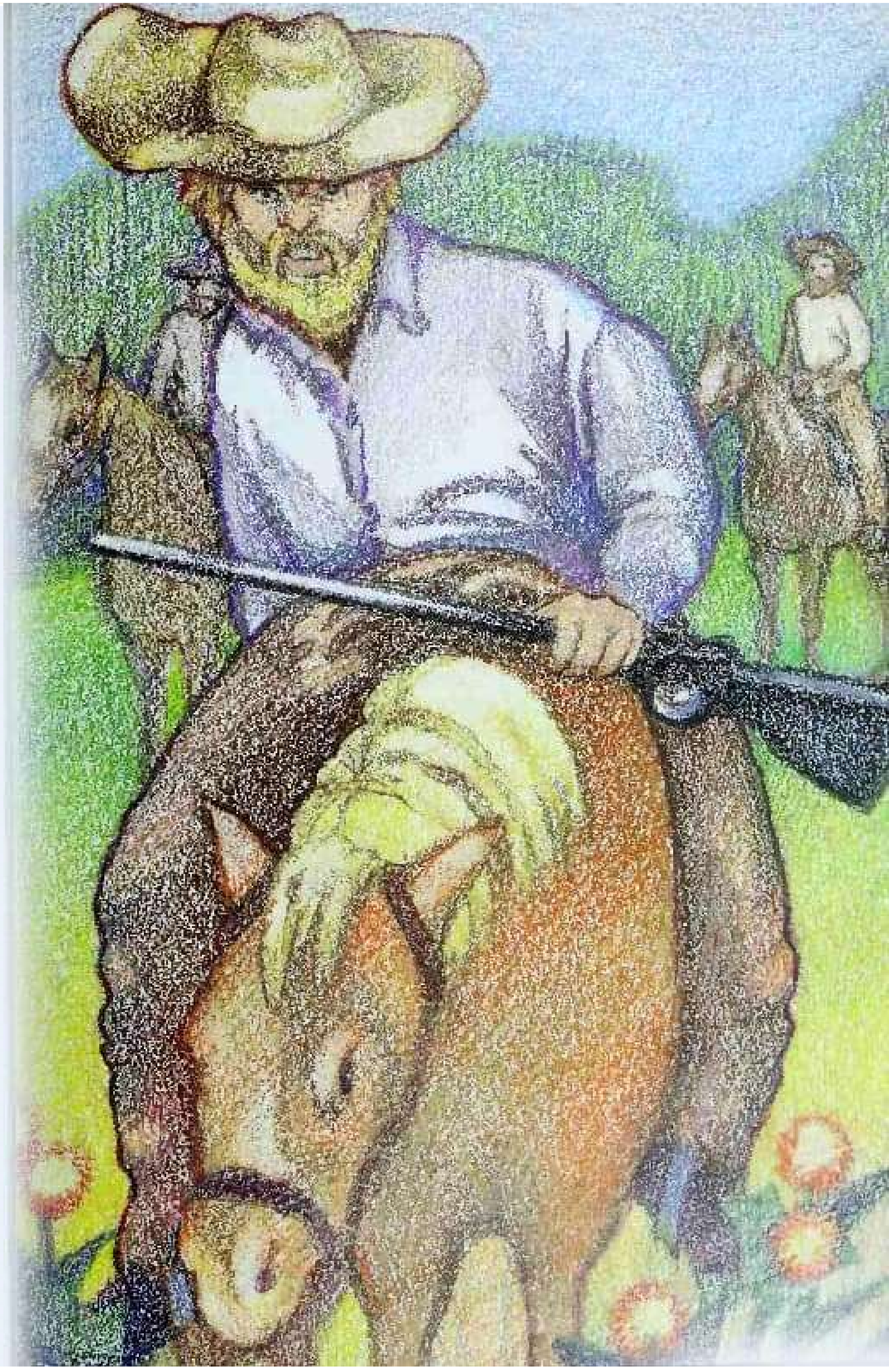

ایلن نے پہلے کبھی اندھیرے ہیں جنگل کا سفر نہیں کیا تھا۔

وہاں ریچھ، جنگلی بلیاں اور سانپ موجود تھے۔ اب شاید وہاں غلاموں کے شکاری بھی ہوں۔

لیکن ایلن جانتا تھا کہ اس کے والد اس سے کیا کروانا چاہتے ہیں۔

اس دوپہر کے بعد ایلن نے مفرور غلام یا غصے میں بھرے آدمیوں کے بارے میں مزید کچھ نہیں سنا۔ اور اس کی پوچھنے کی ہمت بھی نہ ہوئی۔

جب اسحاق جے رات کے کھانے کے لیے اندر آئے، تو انہوں نے بہت کم بات کی۔ اس رات ایلن کی ماں نے چھوٹے بچوں کو جلدی سونے کے لیے بھیج دیا۔ ایلن کے والد باہر اصطبل (barn) طرف چلے گئے۔

تھوڑی دیر بعد، وہ دروازے پر آئے اور ایلن کو باہر بلایا۔ ان کا گھوڑا، بوڑھا جیک، صحن میں بگھی (buggy) کے ساتھ جتا ہوا کھڑا تھا۔

"تم اپنے دادا کے گھر جانا کیسے پسند کرو گے؟" اسحاق جے نے اپنے بیٹے سے پوچھا۔

"آپ کے ساتھ چلوں؟" ایلن نے حیرت سے پوچھا۔

"بیٹا، مجھے تم پر فخر ہے،" اسحاق جے نے کہا۔
"اگر تم کسی ایسے شخص کو جانتے ہو جسے ساتھ جانا چاہیے، تو بہتر ہے کہ اسے بھی اپنے ساتھ لے جاؤ۔"

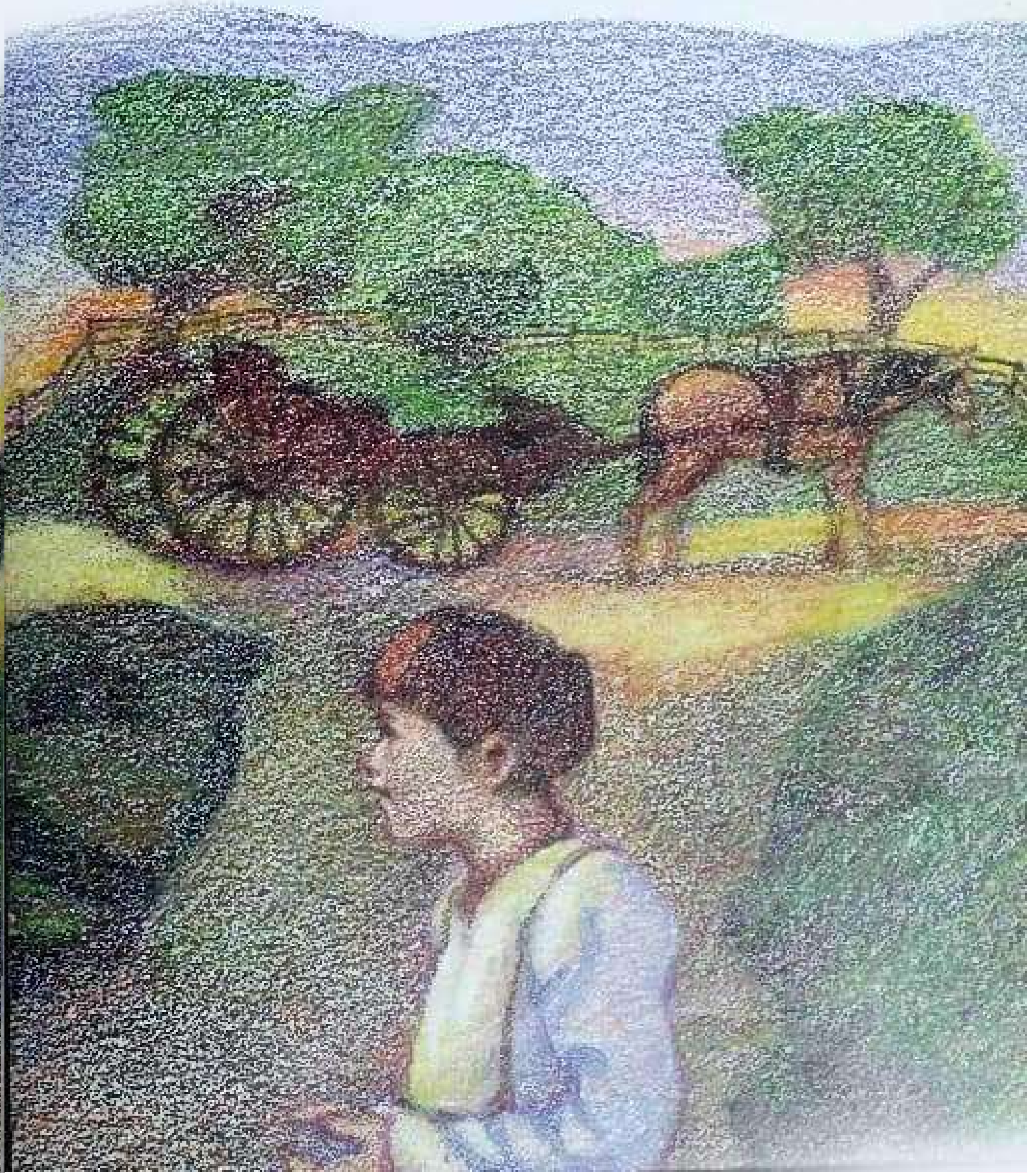

ایلن کی والدہ باہر آئیں اور اپنے شوہر کا بازو تھام لیا۔ انہوں نے کہا، "تمہیں اسے ہرگز نہیں بھیجنا چاہیے، یہ بہت خطرناک ہے۔"
ایلن نے کہا، "لیکن امی، مجھے جانا ہوگا، اگر (غلام کا) مالک اور اس کے آدمی آج رات واپس آ گئے، تو ابا کا یہاں ہونا ضروری ہے۔"

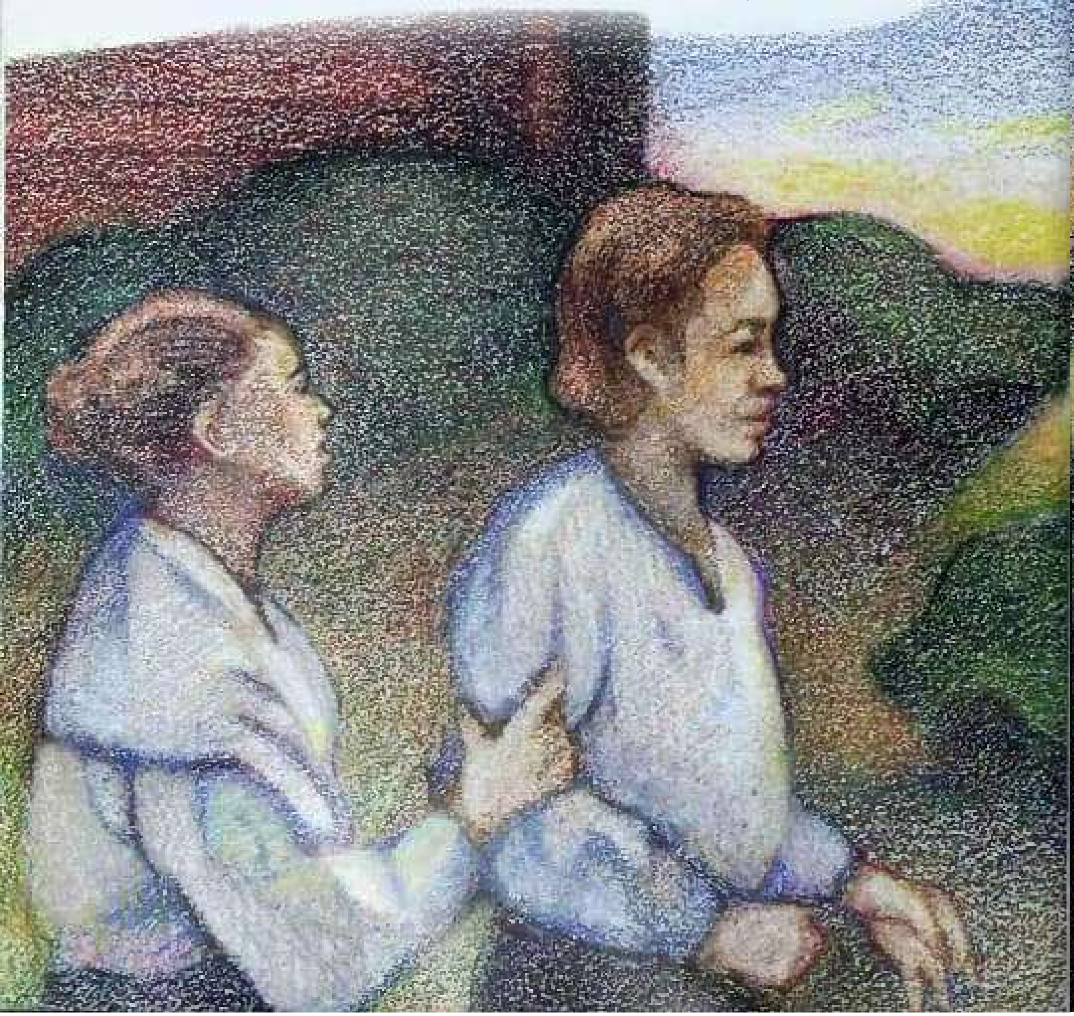

روڈا جے نے اپنے بیٹے کو دیر تک گلے لگایا۔ ایلن بگھی میں چڑھ گیا اور لگام تھام لی۔ اس کے والد نے خبردار کیا، "جلدی جاؤ، اور مرکزی سڑک پر ہی رہنا۔" "تم رات اپنے دادا کے گھر گزار سکتے ہو۔"

ایلن نے بوڑھے جیک (گھوڑے) کو مکئی کے کھیت کی طرف موڑا۔ اس نے اخروٹ کے درخت کے قریب کھیت کے کنارے بگھی روکی۔ اس نے دھیمی آواز میں پکارا، "یہ ایلن ہے۔" "ہمیں جلدی کرنی ہوگی۔"

ہنری جیمز نے خود کو بگھی کے اندر کھینچا اور ایلن کے پیروں کے پاس موجود جگہ میں سمٹ کر بیٹھ گیا۔

وہ فارم ہاؤس کی کھڑکیوں سے چھنتی ہوئی گرم روشنی کے پاس سے گزر گئے۔

چاند کے سامنے سے ایک بادل گزرا۔ اس ناہموار سڑک پر ہر طرف اندھیرا چھا گیا۔ نہ ایلن اور نہ ہی ہنری نے ایک لفظ بھی کہا۔

کیا غلاموں کے شکاری انہیں پکڑنے کی کوشش کریں گے؟

ایلن نے یہ نہ سوچنے کی کوشش کی کہ وہ کتنا ڈرا ہوا ہے۔ کیا ہوگا اگر ہنری اسے گولی ماردے تاکہ وہ بوڑھے جیک کو چرا سکے؟

ایلن نے بوڑھے جیک کی رفتار بڑھانے کے لیے لگام کھینچی۔

اسے اپنے ہاتھ گیلے (پسینے سے بھرے) محسوس ہوئے۔ اس نے اپنا نچلا ہونٹ دانتوں تلے دبایا۔

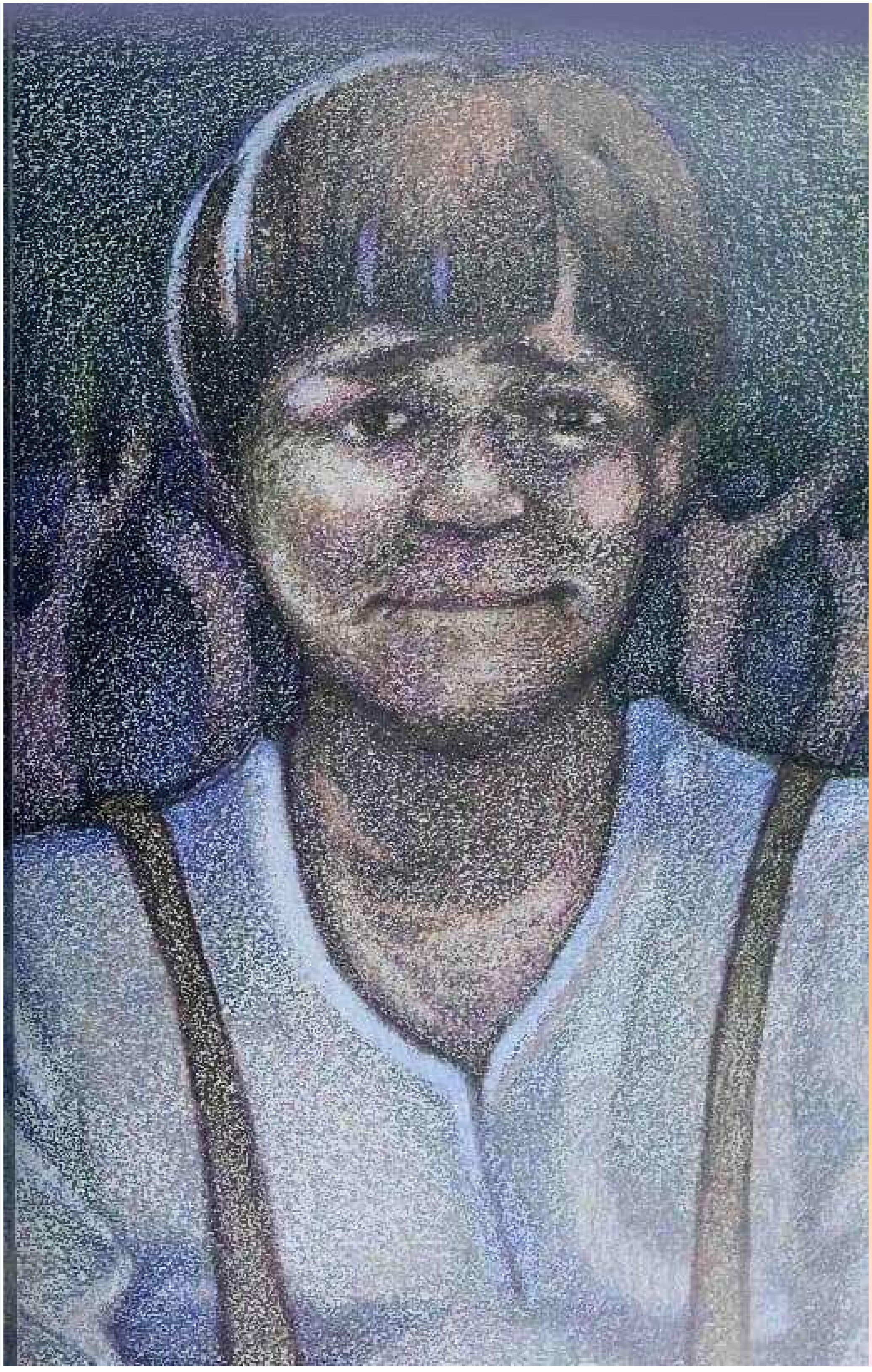

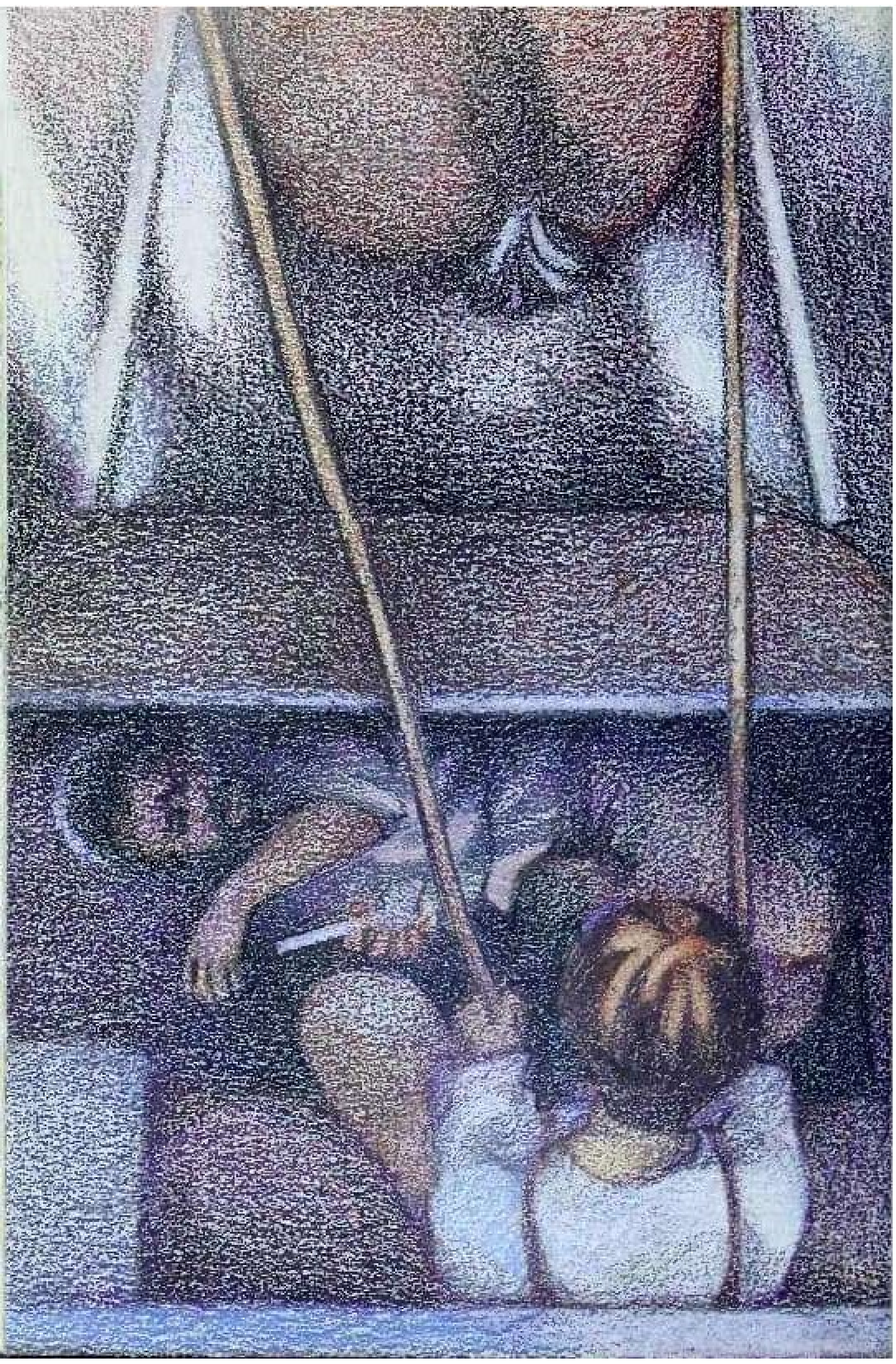

"کیا تمہیں میرے ساتھ ہونے سے ڈر لگ رہا ہے؟" ہنری نے پوچھا۔
ایلن کوئی جواب نہ دے سکا۔
ہنری نے کہا، "یہ لیں، ماسٹر ایلن، آپ بندوق پکڑیں۔"
"اگر آپ کسی کو آتے ہوئے دیکھیں، تو اسے فوراً مجھے واپس دے دینا۔ جب آپ گاڑی چلا رہے ہوں گے تو میں چھلانگ لگا دوں گا۔ میں نہیں چاہتا کہ آپ کو کوئی نقصان پہنچے۔"
اس نے بندوق ایلن کی طرف بڑھائی۔ لڑکے نے نفی میں سر ہلا دیا۔ وہ بندوق کو چھو بھی نہیں سکتا تھا۔
ہنری نے عہد کیا، "میں کبھی واپس نہیں جاؤں گا۔" "وہ سب مجھے مار سکتے ہیں، لیکن میں آخری بار کوڑے کھا چکا ہوں۔"

اس کی بہن کو بہت دور کسی دوسرے مالک کے ہاتھوں فروخت کر دیا گیا تھا۔

اب ہنری کینیڈا میں آزادی حاصل کرنے کے لیے پرعزم تھا۔

ایلن کو اس بات پر افسوس ہوا کہ اس نے ہنری پر بھروسہ نہیں کیا تھا۔

پھر ہنری نے ایلن کو غلام ہونے کے بارے میں کہانیاں سنائیں۔

ہنری کو کینٹکی (Kentucky) کے کھیتوں میں سارا دن اور اکثر راتوں کو کام کرنا پڑتا تھا۔

اس نے اپنی آنکھوں سے اپنے بھائی کو پٹ پیٹ کر ہلاک ہوتے دیکھا تھا۔

اچانک، ایلن کو پتوں میں کسی چیز کے
تڑپنے یا ہلنے کی آواز آئی۔
اس کا جسم کانپنے لگا۔
بگھی کے سامنے سے ایک سایہ تیزی سے گزرا۔

بوڑھا جیک اپنی پچھلی ٹانگوں پر کھڑا ہو گیا۔
ایلن نے لگاموں کو اس وقت تک پیچھے کھینچا جب تک اس کی انگلیوں
میں درد نہیں ہونے لگا۔
آہستہ آہستہ گھوڑا پرسکون ہو گیا۔

"کیا ہوا؟" ہنری نے سرگوشی کی۔ "کیا آپ کو بندوق کی ضرورت ہے؟"

ایلن نے گھبرائی ہوئی ہنسی کے ساتھ کہا، "نہیں۔" "یہ سڑک پار کرنے والا صرف ایک بوڑھا خرگوش تھا۔"

ہنری نہیں ہنسا۔

ایلن اور ہنری ڈیڑھ گھنٹے سے زیادہ وقت تک سفر کرتے رہے۔

ایلن کو فکر تھی کہ ہر سایہ کوئی غلاموں کا شکاری ہے۔ اسے نیند آرہی تھی۔

اس کی کمر میں درد ہو رہا تھا۔ نم رات کی وجہ سے اسے سردی لگ رہی تھی، اور وہ ڈرتے ڈرتے تھک چکا تھا۔

بالآخر ایلن کو ایک روشنی نظر آئی۔
یہ ایک کیبن سے آ رہی تھی—— دادا جے کا کیبن۔

ایلن بگھی سے کودا اور ہنری کو باہر نکلنے بیں مدد دی۔
ایلن نے زور زور سے دروازہ کھٹکھٹایا۔
اس کے دادا نے رات کے لباس(nightclothes)میں ان کا استقبال کیا۔ دادا جے حیران لگ رہے تھے، لیکن وہ جانتے تھے کہ کیا کرنا ہے۔
بزرگ جے نے کہا، "تم دونوں جلدی سے اندر آجاؤ۔" "ایلن، اپنے چچا لیوی (Levi) کو جگاؤ۔"

ایلن نے ویسا ہی کیا جیسا اسے کہا گیا تھا۔ چچا لیوی نے لباس پہنا اور گھوڑوں پر زین کسنے کے لیے چلے گئے۔
دادا نے ہنری کے لیے کپڑے کے ایک تھیلے میں کچھ کھانا باندھا۔
ہنری نے دادا جے کا شکریہ ادا کیا اور اصطبل(barnyard) کی طرف ان کے پیچھے چل پڑا۔

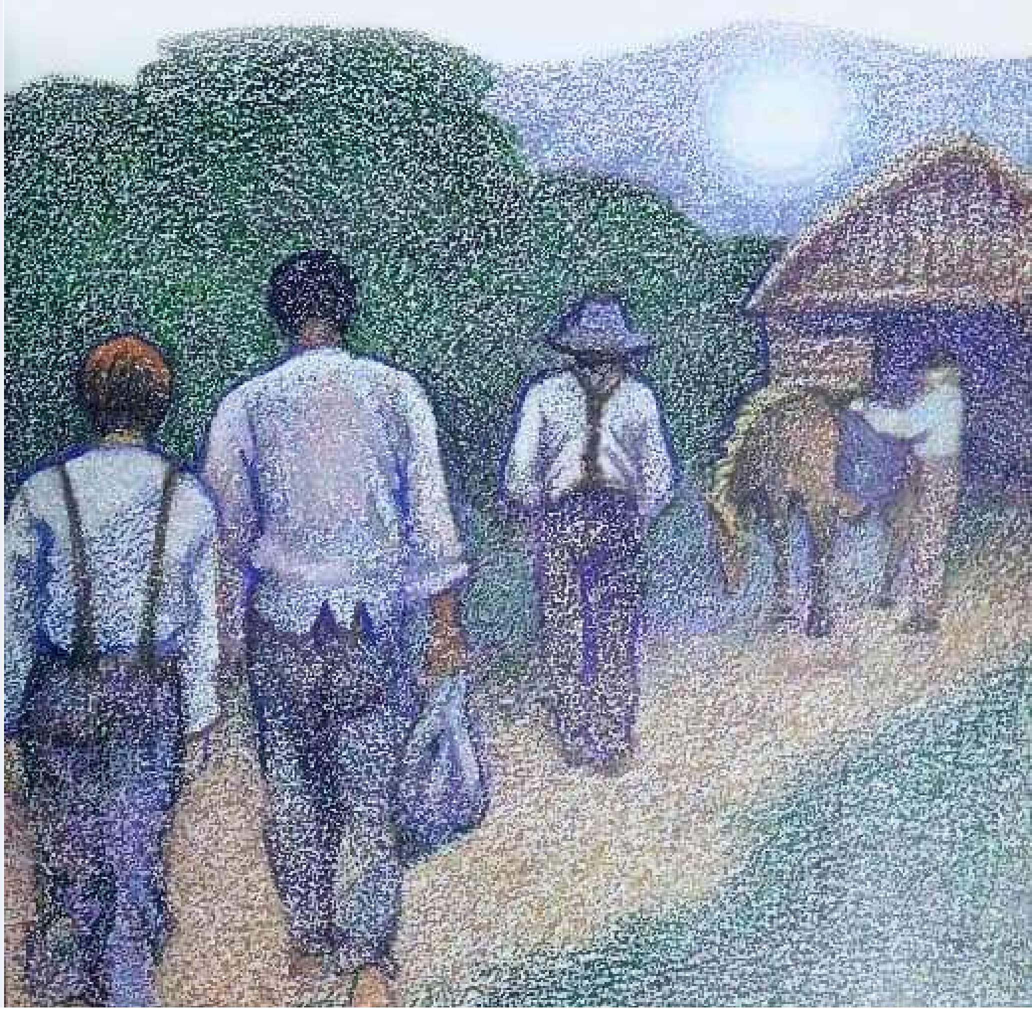

اس سے پہلے کہ ہنری اور لیوی روانہ ہوتے، ایلن نے اپنا ہاتھ ہنری کی طرف بڑھایا۔

ایلن نے جتنی احتیاط سے ہو سکے کہا، "دعا ہے کہ تمہارا کینیڈا کا سفر محفوظ رہے۔" اس کے الفاظ پختہ اور واضح تھے۔

ہنری جیمز نے لڑکے کا ہاتھ تھاما۔

اس نے ایلن کا ہاتھ ہلاتے ہوئے کہا، "ماسٹر جے، میں آپ کو یاد رکھوں گا۔" "تم ایک بہادر لڑکے ہو۔"

پس نوشت (Afterword)

تیس منٹ بعد، ہنری اور لیوی مرسر کاؤنٹی، اوہائیو میں آزاد افریقی امریکیوں کے ایک بڑے کیمپ میں داخل ہوئے۔ یہ بستی انڈر گراؤنڈ ریل روڈ کا ایک اہم پڑاؤ تھی۔ کیمپ میں موجود ایک خاندان نے ہنری کو اس وقت تک چھپائے رکھا جب تک شمال کی طرف جانا محفوظ نہ ہو گیا۔ چند مہینوں کے اندر، جے خاندان کو معلوم ہوا کہ ہنری کینیڈا پہنچ چکا ہے۔

ایلن بڑا ہو کر ایک مشہور کوئیکر (Quaker) مبلغ اور استاد بنا۔ وہ ایک مشہور مقرر بھی تھا، جس نے بہت سے لوگوں کو حیران کر دیا۔ ایلن کے تالو میں پیدائشی طور پر ایک سوراخ تھا جس کی وجہ سے کبھی کبھی اسے سمجھنا مشکل ہو جاتا تھا۔ لیکن امن اور محبت کے بارے میں اس کے پُراثر الفاظ کو بہت سے دوستوں نے قدر کی نگاہ سے دیکھا۔ ایک معمر شخص کی حیثیت سے، ایلن نے اپنی زندگی کی کہانی اور مفرور غلام سے اپنی ملاقات کا احوال اپنی سوانح عمری (The AutobiographyofAllenJay) میں لکھا۔

انڈر گراؤنڈ ریل روڈ خانہ جنگی (CivilWar) کے بعد تک اپنا کام جاری رکھے ہوئے تھی ۔ ریاستوں کے درمیان اس جنگ نے امریکہ بیں غلامی کا خاتمہ کر دیا ۔ تب تک، 60,000 سے زیادہ مفرور غلام اس ریل روڈ کے ذریعے آزادی حاصل کر چکے تھے ۔ غلام رہنے والے چالیس لاکھ لوگوں کے مقابلے میں یہ تعداد بہت کم تھی، لیکن انڈر گراؤنڈ ریل روڈ کی کامیابی نے غلامی کے حامیوں کو زبردست دھچکا پہنچایا ۔ نوجوان ایلن جے اور ریل روڈ کے دیگر کارندوں ((conductors نے ریاستہائے متحدہ کی تاریخ کے بدترین اور ظالمانہ ترین رواجوں میں سے ایک کو ختم کرنے میں مدد فراہم کی ۔

ختم شد